احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 21- اگست 2000ء

CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH:0092 4524 213029

سوموار 21 اگست 2000ء- 20 جمادی الاول 1421 ہجری- 21 ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 189

آسمانی مقبولیت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت کرتا ہے تو جبریل کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ چنانچہ جبریل بھی اس سے محبت کرنے لگتا ہے پھر جبریل آسمان میں منادی کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو چنانچہ تمام اہل سماء اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں۔ پھر زمین میں اس کی مقبولیت پھیلا دی جاتی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البروالصلہ باب اذااحب اللہ عبدا)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

○ خدا نے میری دعاؤں میں سب سے بڑھ کر قبولیت رکھی ہے۔

○ خدا نے مجھے آسمان سے نشان دیئے ہیں خدا نے مجھے زمین سے نشان دیئے ہیں۔

○ خدا نے مجھے وعدہ دے رکھا ہے کہ تجھ سے ہر ایک مقابلہ کرنے والا مغلوب ہو گا۔

○ خدا نے مجھے بشارت دی ہے کہ تیرے پیرو ہمیشہ اپنے دلائل صدق میں غالب رہیں گے اور دنیا میں اکثر وہ اور ان کی نسل بڑی بڑی عزتیں پائیں گے تا ان پر ثابت ہو کہ جو خدا کی طرف سے آتا ہے وہ کچھ نقصان نہیں اٹھاتا۔

○ خدا نے مجھے وعدہ دے رکھا ہے کہ قیامت تک اور جب تک کہ دنیا کا سلسلہ منقطع ہو جائے میں تیری برکات ظاہر کرتا رہوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

○ خدا نے آج سے بیس برس پہلے مجھے بشارت دی ہے کہ تیرا انکار کیا جائے گا اور لوگ تجھے قبول نہیں کریں گے پر میں تجھے قبول کروں گا اور بڑے زور آور حملوں سے تیری سچائی ظاہر کر دوں گا۔

○ اور خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکات کا دوبارہ نور ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک شخص کھڑا کیا جائے گا جس میں میں روح القدس کی برکات پھونکوں گا۔ وہ پاک باطن اور خدا سے نہایت پاک تعلق رکھنے والا ہو گا اور مظہر الحق والعلاء ہو گا گویا خدا آسمان سے نازل ہوا۔ (-) دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا اور دنیا میں (دین حق) سے مراد یہی سلسلہ ہو گا۔ یہ باتیں انسان کی باتیں نہیں یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 181)

جماعت احمدیہ کا ماضی اور مستقبل

حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب بی اے سابق مہر سنگھ نے 30۔ جولائی 1927ء کو محلہ دارالرحمت قادیان کے ایک جلسہ عام میں بتایا کہ:-

"یہ روایت میں نے حضرت علامہ جناب حافظ روشن علی صاحب مرحوم و مغفور سے سنی تھی کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میں ایسی حالت میں تم سے گذر جاؤں گا جب کہ جماعت کی حالت ایسی ہو گی جیسی کہ ایک ماں جو سات دن کا بچہ چھوڑ کر فوت ہو جاتی ہے۔ جیسی حالت اس کمزور اور ناتواں بچہ کی ہوتی ہے۔ ایسی حالت اس میری وفات کے وقت میری جماعت کی ہو گی۔

مگر خدا تعالیٰ خود اس جماعت کی پرورش کرے گا اور اس کو ترقی دے گا۔ یہ جماعت بڑھے گی اور پھیلے گی۔ اللہ تعالیٰ خود اس کا محافظ ہو گا کیونکہ یہ اس کی جماعت اور اس کا سلسلہ ہے"

(داستان حیات صفحہ 292 مرتبہ سردار بشیر احمد صاحب انجینئر مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور ناشر ڈاکٹر سردار حمید احمد لنڈن)

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں' آئے ہیں پھل لانے کے دن

ایک وضاحت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی جو نظم انڈونیشیا کے جلسہ سالانہ میں پڑھی گئی (مطبوعہ الفضل 18- اگست 2000) اس کے مصرعہ

جایا لہ- انڈونیشا

میں 'جایا لہ' کے الفاظ انڈونیشین زبان کے ہیں۔ محترم محمد سعید انصاری صاحب سابق مربی انڈونیشیا نے بتایا ہے کہ اس کے معنے ہیں کامیابی اور فتح نصیب ہو۔ اور پورے مصرعہ کا مطلب ہے انڈونیشیا کو کامیابی اور فتح نصیب ہو

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 121

خدا تعالیٰ پر بے مثال توکل

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا بیان ہے کہ:-

"ایک روز میں حضور اقدس کی خدمت میں اندر بیٹھا تھا خدا تعالیٰ پر توکل کی بات چل پڑی حضور اقدس نے فرمایا میں اپنے قلب کی عجیب کیفیت پاتا ہوں جیسے سخت حبس ہوتا اور گرمی کمال شدت کو پہنچ جاتی ہے لوگ وثوق سے امید کرتے ہیں کہ اب بارش ہوگی ایسا ہی جب اپنی صندوقچی کو خالی دیکھتا ہوں تو مجھے خدا کے فضل پر یقین واثق ہوتا ہے کہ اب یہ بھرے گی اور ایسا ہی ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر فرمایا

کہ جب میرا کیسہ خالی ہوتا ہے جو ذوق و سرور خدا تعالیٰ پر توکل کا اس وقت مجھے حاصل ہوتا ہے میں اس کی کیفیت بیان نہیں کرسکتا

اور وہ حالت بہت ہی زیادہ راحت بخش اور طمانیت انگیز ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ کیسہ بھرا ہوا ہو۔"

(الحکم 17۔اگست 1899ء ص 4)

امام ہمام کے حضور ایک جامع دعا پر آمین کی درخواست

25۔اگست 1899ء کو حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے حضرت اقدس مسیح موعود کی موجودگی میں مامورین کی شناخت پر قرآنی اصول کے موضوع پر ایک پرکیف اور لطیف خطبہ جمعہ دیا جس کے آخر میں عرض کیا کہ:-

"میں اس وقت خطبہ کی گھڑی میں جو قبولیت دعا کی گھڑی ہے۔ اپنے لئے اور اپنے دوستوں کے لئے دعا کرتا ہوں اور **اپنے امام کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ وہ آمین کہے** کیونکہ اس کی آمین رد نہیں ہوتی کہ خدا تعالیٰ ہمارا خاتمہ ایمان پر کرے۔ ہر ایک قسم کی کجی اور زیغ سے بچاوے۔ مجھے رات دن اس فکر نے گداز کر رکھا ہے ایسا نہ ہو کہ اس پاک سلسلہ سے کٹ جاؤں۔ خدا تعالیٰ مجھے اور سب احباب کو محفوظ رکھے

اور ہمارا پیوند اس شجرہ طیبہ سے رہے

اور ہر ایک قسم کی برائی سے بچاوے اور تقویٰ اور خشیت الٰہی کی توفیق رفیق حال ہو آمین"

(الحکم 31۔اگست 1899ء ص 4)

امام الزمان سے عاشقانہ اور والہانہ تعلق

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نے 6۔اکتوبر 1899ء کے خطبہ جمعہ کے دوران فرمایا:-

"میں تین ماہ تک (بمقام لدھیانہ 1891ء میں ناقل) حضرت اقدس کی صحبت میں رہا.... خدا تعالیٰ نے دنیا کی دلدل سے مجھے نکال دیا اس وقت سے لے کر 1893ء تک مجھ کو چھ چھ مہینے اور برس تک بھی حضرت اقدس کی صحبت میں رہنے کا اتفاق ہوا

اور اب تو ایک سیکنڈ اور طرفۃ العین کے لئے بھی میری روح جدائی گوارا نہیں کرتی

اور ایک خوبصورت امید میرے سامنے ہے کہ انشاءاللہ

میرا جینا میرا مرنا ان ہی پاؤں میں ہوگا۔"

(الحکم 31۔اکتوبر 1899ء ص 3)

چنانچہ جناب الٰہی کی طرف سے ایسا ہی عمل میں آیا اور آپ امام الزمان کے مزار مبارک کے قدموں میں ہی آسودہ خاک ہیں

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 23/اگست 2000ء

12-45 a.m ایم ٹی اے ناروے۔
1-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
2-05 a.m. ہماری کائنات۔
2-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 118
3-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر 415
6-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
7-05 a.m. اردو کلاس نمبر 407
8-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 118
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m. سواحیلی پروگرام۔
12-00 p.m. ہماری کائنات۔
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر 415
1-30 p.m. اردو کلاس نمبر 407
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m. اردو اسباق نمبر 10
5-05 p.m. اطفال سے ملاقات
(ریکارڈ:16/اگست 2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 119
8-15 p.m. اردو اسباق
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-10 p.m. اردو کلاس نمبر 408
11-30 p.m. لقاء مع العرب نمبر 416

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 24/اگست 2000ء

12-40 a.m. فرانسیسی پروگرام
1-10 a.m. اطفال سے ملاقات۔
2-10 a.m. لجنہ میگزین
2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 119
3-30 a.m. اردو اسباق نمبر 10
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر 416
6-10 a.m. اطفال سے ملاقات۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔
8-10 a.m. اردو اسباق
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 119
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m. سندھی پروگرام۔
12-10 p.m. لجنہ میگزین
12-30 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر 416
1-40 p.m. اردو کلاس۔نمبر 408
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. عربی سیکھئے۔
4-55 p.m. لقاء مع العرب۔(نئی)
(ریکارڈ:17/اگست 2000ء)
5-55 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ہومیوپیتھی کلاس
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔
(تلفظ قرآن کلاس)
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر
(واقفین نو پروگرام)
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔نمبر 409
11-40 p.m لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 25/اگست 2000ء

12-40 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-00 a.m. تبرکات: تقریر حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری (1961ء)
1-55 a.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
2-35 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 147
3-40 a.m. عربی سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔
6-05 a.m. تبرکات
7-00 a.m. اردو کلاس۔نمبر 409
8-05 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل (المائدہ)
8-30 a.m. عربی سیکھئے
8-45 a.m. ہومیوپیتھی کلاس
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-15 a.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
11-50 a.m. سرائیکی پروگرام۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب
1-50 p.m. اردو کلاس نمبر 409
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-55 p.m. نظم۔درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m. مجلس عرفان۔
(ریکارڈ:18/اگست 2000ء)
7-30 p.m. خطبہ جمعہ
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔نمبر 410
11-45 p.m. لقاء مع العرب نمبر 417

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

فخر الحق شمس

جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کی ایمان افروز جھلکیاں

الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" ایک بار پھر پورا ہوا

معزز مہمانوں کی تقاریر' انٹرویوز' ایم ٹی اے کے خصوصی پروگرام' نمائش اور جلسہ سالانہ کے اہم شعبہ جات کا تعارف

دو افریقی بادشاہوں کی شمولیت

دوسرے دن کے خطاب کے بعد حضور انور نے حاضرین جلسہ سے دو افریقی بادشاہوں کا تعارف کرواتے ہوئے فرمایا 'میں نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ دو عظیم الشان بادشاہ آپ کو دکھاؤں گا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت قبول کر کے یہاں آئے ہیں' واقعی ایک ایک دو دو ملین افراد ان کے تابع ہیں۔ ایک بادشاہ دوسرے ملکوں میں بھی تسلیم کیا جاتا ہے ان کے احمدیت قبول کرنے کے نتیجہ میں ہمیں بکثرت جماعتیں ملیں گی۔ فرمایا میں نے اس خوشی کے موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود کے تبرک کا ٹکڑا دینے کا فیصلہ کیا ہے جو اس پیشگوئی کا مصداق ہے کہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔" اب حقیقی بادشاہ میرے سامنے کھڑے ہیں۔ پھر حضور انور نے اپنے دست مبارک سے ان بادشاہوں کو سٹیج پر بلا کر سیدنا حضرت مسیح موعود کے بابرکت کپڑے کا ٹکڑا عنایت فرمایا دونوں بادشاہوں نے یہ تبرک بڑی عقیدت سے وصول کیا اور اپنے سینے سے لگایا۔ وہ حضور انور کی اطاعت و عقیدت کے جذبات سے لبریز تھے۔ اس موقع پر پہلے ایک بادشاہ نے اپنی زبان میں مختصر خطاب کیا جس میں کہا کہ میں سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں' بہت جزاکم اللہ۔ تحفہ بہت قیمتی ہے اسے احترام سے رکھوں گا۔ دوسرے بادشاہ جو افریقہ کے کنگز کے پریذیڈنٹ بھی ہیں ان کے خطاب سے پہلے حاضرین کی طرف سے فلک شگاف نعرے لگائے گئے۔ انہوں نے بھی اپنی زبان میں خطاب کیا جس میں انہوں نے کہا میں حضرت اقدس کا شکر گزار ہوں۔ جماعت کے بارے میں نے بنین میں جو سنا تھا وہ صحیح ہے۔ میں اس تحفے کو بہت عزت سے رکھوں گا۔ سارے افریقن کنگز انشاء اللہ بہت جلد احمدی ہو جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا خلیفہ کوئی عام آدمی نہیں ہے بلکہ وہ ایک مرد خدا ہے۔

اس موقع پر حضور انور نے فرمایا غانا کے کچھ نعرے لگانے والے لا الہ الا اللہ پڑھا کرتے تھے وہ کہاں ہیں۔ چنانچہ اپنے آقا کے حکم کے مطابق پنڈال کی ایک طرف سے غانا کے دوستوں نے اپنے روایتی انداز سے غانین زبان میں ترانہ اور لا الہ الا اللہ پڑھنا شروع کیا۔ ان کے ساتھ ساتھ سارے پنڈال اور کل عالم کے حاضرین نے بھی لا الہ الا اللہ کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ بادشاہ بھی ساتھ لا الہ الا اللہ گا رہے تھے۔ اس وقت ایک عجیب منظر تھا جسے الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی صدائیں کل عالم میں ایک ساتھ سنائی دے رہی تھیں۔ کیا گورے کیا کالے ہر رنگ و نسل کے باشندے یک زبان ہو کر لا الہ الا اللہ کا ترانہ گا رہے تھے۔ سبحان اللہ! یہ خدا تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے جس نے جماعت احمدیہ عالمگیر کو یہ توفیق بخشی کہ وہ اس کے ایک ہونے کا پرچار کرے اور بھولی بھٹکی انسانیت کو خدا کی توحید کے جھنڈے تلے جمع کرے۔

دو بادشاہوں کو حضرت مسیح موعود کے مبارک کپڑے کا تبرک دینے سے "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کا الہام ایک مرتبہ پھر بڑی شان و شوکت سے پورا ہوا۔

معزز مہمانوں کی تقاریر اور پیغامات

جلسہ سالانہ کے تیسرے دن مختلف ممالک سے آنے والے معزز مہمانوں نے مختصر تقاریر کیں ان میں بریڈ فورڈ کے ڈپٹی لارڈ میئر' ولیم ہیگ ممبر آف پارلیمنٹ برطانیہ (یہ برطانیہ کی کنزرویٹو پارٹی کے لیڈر بھی ہیں) چارلس کینیڈی ممبر آف پارلیمنٹ برطانیہ (یہ لبرل ڈیمو کریٹک پارٹی کے سربراہ ہیں) اور ناروے کے ممبر آف پارلیمنٹ جو ناروے کی لیبر پارٹی کے سیکرٹری بھی ہیں۔

ایم ٹی اے کے خصوصی پروگرام

جماعت احمدیہ کے عالمی ٹیلیویژن چینل ایم ٹی اے نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کے لئے خصوصی تیاریاں کی تھیں۔ جلسہ سالانہ کی 24 گھنٹے نشریات' خصوصی پروگرام' کمپیوٹر گرافکس کے ذریعے ان نشریات کو خوبصورت اور دیدہ زیب بنایا گیا تھا۔ جلسہ کے تینوں دن حضور انور کے خطابات کے ساتھ ساتھ جلسہ کے دیگر پروگرامز کے علاوہ ایم ٹی اے کی طرف سے تیارہ شدہ بعض Live اور بعض ریکارڈ شدہ پروگرام نشر کئے جاتے رہے۔ امسال خصوصی طور پر کمپیوٹر گرافکس کے ذریعے بعض چھوٹے چھوٹے فلرز Fillers اور سلوگن تیار کئے گئے تھے۔ جن میں سے اہم درج ذیل ہیں۔

- خوش آمدید یعنی Wel Come کے مختلف زبانوں کے تراجم دکھائے گئے اور پس منظر میں مختلف قومیتوں کے افراد کو دکھایا گیا۔
- جلسہ سالانہ کے مختصر تعارف کے طور پر یہ انگریزی کا فقرہ بار بار دکھایا جاتا رہا۔

For three days in July the World comes together, Jalsa2000

ترجمہ: جولائی کے تین دنوں میں دنیا اکٹھی ہو جاتی ہے۔ جلسہ 2000

پس منظر میں ایم ٹی اے کے کارکنان اور دیگر احباب کو دکھایا گیا جن میں انگریز نو احمدی مکرم سعید احمد جونز صاحب نمایاں تھے۔

- حضرت مسیح موعود کی مختلف نظمیں گاہے بگاہے ایم ٹی اے پر دکھائی جاتی رہیں۔ جو جلسہ سالانہ کے پروگراموں کی خوبصورتی کو چار چاند لگاتی رہیں اس طرح چار دانگ عالم میں خدا تعالیٰ کی توحید کے ترانے گونجتے رہے۔ ان میں درج ذیل دو نظمیں نمایاں تھیں۔

ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے
نہ یہ ہم سے کہ احسان خدا ہے

کرو کوشش اگر صدق و صفا ہے
کہ یہ حاصل ہو جو شرط لقاء ہے

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

- تقریب پرچم کشائی سے پہلے بھی دلکش نغمات بار بار دہرائے جاتے رہے اور ساتھ ساتھ گزشتہ سالوں کے پرچم کشائی کے مناظر دکھائے گئے۔
- اسی طرح عالمی بیعت سے پہلے 1993ء سے 2000ء تک کے مناظر دکھائے گئے اور ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی بیعتوں کی تعداد کو کمپیوٹر گرافکس کے ذریعے خوبصورت انداز میں دکھایا گیا۔

بیت الفضل لندن کا سنگ بنیاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1924ء میں اپنے برطانیہ کے دورے کے دوران بیت الفضل لندن کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس وقت برطانیہ کی مختلف براڈ کاسٹ کمپنیوں کے نمائندے اور اخبارات کے نمائندے اور اخبار نویس بھی اس بابرکت تقریب میں شریک ہوئے تھے اس تقریب کی ویڈیو فلم اور اخبارات میں خبریں اور مضامین کثرت سے شائع ہوئے۔ انہی میں سے ایک براڈ کاسٹ کمپنی سے ایم ٹی اے نے اس موقع کی دستاویزی فلم حاصل کی اور جلسہ کی خصوصی نشریات میں ایک اہم پروگرام کے طور پر نشر کیا۔ اس فلم میں 1924ء میں بیت الفضل لندن کی سنگ بنیاد کی تقریب کا مختصر احوال دکھایا گیا۔ بلاشبہ یہ ایک نادر اور خصوصی پروگرام تھا۔

قادیان میں ریلوے نظام کا افتتاح

1928ء میں جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ریلوے نظام کا افتتاح عمل میں آیا تھا۔ ایم ٹی اے نے اپنی خصوصی نشریات میں نہ صرف جلسہ سالانہ قادیان 1928ء کی جھلکیاں بلکہ ریلوے نظام کے افتتاح کی جھلکیاں بھی اپنے سامعین و ناظرین کو دکھائیں۔ ریل کا آغاز قادیان کے ذرائع آمدورفت کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ مختصر سی دستاویزی فلم ایم ٹی اے کے اہم پروگراموں میں شمار ہوتی ہے۔

1947ء میں قادیان کی دستاویزی فلم

جماعت احمدیہ کے پہلے انگریز (مربی) مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ جب 1947ء میں قادیان تشریف لے گئے تو انہوں نے رفقاء حضرت مسیح موعود سے ملاقاتیں کیں اور قادیان کے گلی' محلے اور بازار کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے اپنے ریکارڈ کے لئے یہ سب مناظر ویڈیو کیمرے کی آنکھ سے محفوظ بھی کر لئے تاکہ اپنے دوستوں اور احمدی احباب کو واپس جا کر قادیان کا تعارف کرا سکیں۔ لیکن کسے معلوم تھا کہ یہ ذاتی کاوش ایک دن ایک اہم دستاویزی فلم کے طور پر سامنے آئے گی۔ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے یہ اہم فلم اپنی زبان میں کنٹری ریکارڈ کر کے ایم ٹی اے کو عنایت کی ہے۔ جو ایم ٹی اے نے جلسہ کے ایام میں نشر کی۔ کیونکہ یہ ایک پرانی فلم ہے اس لئے اس پر سکریچز بھی آ گئے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے پھر بھی محفوظ ہے۔ اس میں بعض رفقاء حضرت مسیح موعود کا تعارف' قادیان کے مناظر جن میں ریتی چھلہ' قادیان کے بازار' کھیت اور جانور وغیرہ شامل ہیں۔ منارۃ المسیح کے اوپر سے قادیان کے مناظر بھی فلم بند کئے گئے ہیں۔ اور سب سے اہم یہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پارٹیشن سے پہلے قادیان میں آخری خطبہ عید الفطر بھی دکھایا گیا اور اس کے علاوہ عید الفطر کے لئے اکٹھے ہونے والے احباب کو بھی دکھایا گیا۔

گزشتہ جلسہ ہائے سالانہ برطانیہ کی جھلکیاں

ایم ٹی اے کے خصوصی پروگراموں میں ایک پروگرام گزشتہ جلسہ ہائے سالانہ برطانیہ کی جھلکیاں بھی تھیں۔ یہ پروگرام بہت عمدگی سے تیار کیا گیا تھا۔ جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطابات کے چھوٹے چھوٹے حصے جن میں آپ نے بعض مذہبی علمی موضوعات پر روشنی ڈالی تھی اور اس کے علاوہ جماعت احمدیہ پر ہونے والے فضلوں کی بارشوں کا تذکرہ تھا' اس پروگرام کا اہم حصہ تھے۔ ان جھلکیوں میں مختلف سالوں کے جلسہ گاہ ان کے سٹیج اور حاضرین کو بھی دکھایا گیا۔

انٹرویوز

ایم ٹی اے کی خصوصی نشریات کا ایک اہم حصہ مختلف ممالک سے آنے والے معزز مہمانوں کے انٹرویوز بھی ہیں۔ یہ انٹرویوز اردو اور انگریزی کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی کئے گئے۔ جن شخصیات کے انٹرویوز لئے گئے ان میں بی بی سی کے نمائندے' ہنسلو سے تشریف لائے ہوئے تین سکھ احباب' لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کے نمائندے' کنگسٹن کے میئر اور گیمبیا کے وفد کے اراکین کے علاوہ اور کئی معزز شخصیات اور مہمانوں کے انٹرویوز اور تاثرات نشر کئے گئے۔

کلام طاہر بزبان طاہر

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر ایم ٹی اے کی خصوصی نشریات کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک نظم آپ ہی کی مبارک آواز میں نشر کی گئی۔ یہ نظم حضور انور نے 1983ء میں ارشاد فرمائی اور حضور نے ایم ٹی اے کے ابتدائی دنوں میں یعنی 1994ء میں اسے اپنی زبان میں ریکارڈ کروایا تھا۔ اس کا پہلا شعر یہ ہے۔

دو گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو آفتِ ظلمت و جور ٹل جائیگی
آہِ مومن سے ٹکرا کے طوفان کا رخ پلٹ جائیگا رُت بدل جائیگی

یہ نظم تاریخ احمدیت میں ایک غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے ایک تو یہ حضور انور کی اپنی آواز میں نشر ہوئی۔ جس کا انسان کی طبیعت پر بہت گہرا اثر پڑتا ہے۔ دوسرا اگر اس نظم کے الفاظ پر غور کریں تو ایک ایک مصرعہ اپنے اندر پیشگوئی کا رنگ رکھتا ہے۔ جنہیں پورا کر کے خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو برکتوں پر برکتیں عنایت فرمائیں' اس کا خود متولی و مددگار ہوا' جماعت کو دنیا کے کناروں تک وسعت دی اور ایم ٹی اے جیسی نعمت سے نوازا جو جماعت احمدیہ کی ترقیات میں اہم سنگ میل ثابت ہوا۔

بی بی سی کے نمائندوں کا انٹرویو

بی بی سی ساؤتھ کے دو نمائندوں نے ایم ٹی اے پر انٹرویو ریکارڈ کرایا۔ ان میں سے ایک نمائندہ نے کہا کہ میں اس جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے جذبہ محبت اور دوستی سے خاص طور پر متاثر ہوا ہوں۔ خاص طور پر یہاں مجھے جس چیز نے حیران کیا ہے وہ روٹی پکانے والی مشین ہے جو چند گھنٹوں میں کئی ہزار روٹیاں پکا دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں پہلی دفعہ اس جلسہ پر آیا ہوں۔ میں نے بہت خبریں بنائی ہیں جو زندگی کے افسوسناک پہلوؤں سے تعلق رکھتی ہیں لیکن آج کا تجربہ بہت دلچسپ ہے۔ ہمارے کام میں یہ بہت اچھی تبدیلی ہے۔

دوسرے نمائندہ نے جلسہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا Just Fantastic۔ غیر معمولی شاندار' ہر چہرہ خوشی و مسرت سے دمک رہا ہے۔ یہ خاص بات ہے جو میں نے دیکھی۔ کارواں در کارواں لوگ آ رہے ہیں۔ مختلف ممالک سے آنے والے ایسے افراد کا بھی شاندار استقبال کیا جا رہا ہے جو احمدیوں کے ہم عقیدہ نہیں ہیں۔ دنیا بھر سے لوگ آئے ہوئے ہیں۔ ایم ٹی اے کے بارے میں انہوں نے تحسین کا اظہار کیا کہ اس پر 24 گھنٹے عالمگیر پروگرام جاری ہیں۔

جلسہ سالانہ کے اہم شعبہ جات کا تعارف

ایم ٹی اے کی انتظامیہ اس لحاظ سے شکریہ کی مستحق ہے جنہوں نے حضور انور ایدہ اللہ کے پر معارف خطابات اور دیگر مقررین کی تقاریر کے علاوہ جلسہ کے انتظامات' معزز مہمانوں سے ملاقاتیں الغرض ایم ٹی اے نے اسلام آباد کا کونہ کونہ اپنے ناظرین کو دکھا دیا۔ ایم ٹی اے کے نمائندہ جلسہ کے ہر شعبہ کے دفتر میں گئے اس کے ناظم سے تعارف حاصل کیا اور بعض اہم معلومات حاصل کیں۔ ذیل میں ہم بعض اہم شعبہ جات کا تعارف کرا رہے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب چوہدری افسر جلسہ سالانہ تھے جنہوں نے جلسہ کے جملہ انتظامات احسن طریق پر سرانجام دیئے انتظامات کو مختلف شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اور ان کا ایک ناظم مقرر کیا گیا جنہوں نے اپنی ٹیم کی مدد سے بھرپور کام سرانجام دیئے۔

نظامت جلسہ سالانہ

اس شعبہ کے ناظم مکرم عبدالرشید حیدر آبادی تھے ان کے ساتھ چھ مزید کارکنان اس شعبہ میں دن رات کام میں مصروف رہے۔ انہوں نے اس شعبہ کا تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ یہ شعبہ سارے جلسہ کے انتظامات کو کنٹرول کرتا ہے۔ دیگر شعبہ جات کے جملہ کام بھی اسی شعبہ کے ذریعے انجام پاتے ہیں۔ آنے والے تمام مہمان اسی دفتر سے معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف قسم کے اجازت نامے بھی معزز مہمانوں کو اسی دفتر سے جاری کئے جاتے رہے۔

ہومیو پیتھک ڈسپنسری

جلسہ کے ایام میں اس ڈسپنسری میں بہت رش رہا۔ ایک دن میں ایک ہزار سے زیادہ مریض یہاں سے دوائیاں حاصل کرتے رہے۔ اس ڈسپنسری میں کوالیفائیڈ ڈاکٹرز 24 گھنٹے رضاکارانہ خدمات انجام دیتے رہے۔ زیادہ تر سردرد' گلا' پیٹ اور کھانسی کی تکالیف کے لئے دوائیاں دی گئیں۔ اس کے علاوہ بعض پرانی امراض مثلاً شوگر اور بلڈ پریشر کے لئے بھی احباب دوائیاں لے جاتے رہے۔

ایلوپیتھک ڈسپنسری

اس ڈسپنسری میں روزانہ ایک سو سے زیادہ مریضوں کو دوائیاں دی گئیں۔ 24 گھنٹے ایمبولینس سروس بھی مہیا کی گئی تھی۔ ایمرجنسی کے وقت قریبی ہسپتال پہنچانے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ یہاں 40 کے قریب ڈاکٹروں نے رضاکارانہ ڈیوٹی سرانجام دی۔ جو U.K کے مختلف حصوں سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ اس سلسلہ میں احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یو۔کے نے سارا انتظام کیا تھا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ موسم کی تبدیلی کی وجہ سے زکام اور کھانسی وغیرہ کی بیماریاں زیادہ ہوتی ہیں۔

نظامت لنگر خانہ

اس شعبہ میں برطانیہ' جرمنی' ہالینڈ اور کینیڈا سے پچاس رضاکار ڈیوٹی پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ مختلف وقتوں کے طعام کے لئے 12 سے 14 ہزار مہمانوں کے لئے کھانا تیار کیا گیا۔ اس نظامت کے اندر بھی مختلف شعبہ جات بنائے گئے تھے۔ جن کو حسن انتظام کے لئے نائبین کے سپرد کیا گیا تھا۔ ان میں پیاز اور آلو کا شعبہ' پکوائی' صفائی اور سپلائی وغیرہ شامل ہیں۔ قادیان اور ربوہ کے جلسوں کی یادیں تازہ کرنے اور مسیح موعود کے لنگر کی روایت کو زندہ رکھنے کے لئے لنگر خانہ کا Menu آلو گوشت' دال' روٹی اور چاول ہی رکھا گیا تھا لنگر خانہ میں کل 34 چولہے تھے جن پر ڈبل شفٹ کے ساتھ دیگیں پکائی جاتی رہیں۔ لنگر خانے سے ملحق چھوٹے کچن میں پرہیزی کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جہاں غیر ملکی مہمانوں اور پرہیزی کھانے والوں کے لئے روزانہ 300 کس کا کھانا پکایا جاتا رہا۔ انڈونیشیا سے آنے والے وفد کے اراکین کے لئے بھی علیحدہ کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

نظامت بازار

اس شعبہ کے تحت کھانے پینے کے سٹالز اور مختلف اشیاء اور ملبوسات کے سٹالز کی عمومی نگرانی تھی۔ کھانے پینے کے تمام سٹالز مختلف ریجنز کی جماعتوں کی طرف سے لگائے گئے تھے اور ان سے ہونے والی آمدنی بھی جماعت کے حساب میں جمع کی گئی۔

متفرق اشیاء کے سٹالز

جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک وسیع احاطے میں سٹالز لگائے گئے تھے۔ مختلف ممالک سے آئے ہوئے مہمانوں نے کثیر تعداد میں یہاں خرید و فروخت کی۔ جن متفرق اشیاء کے سٹالز لگائے گئے تھے ان میں زنانہ اور مردانہ ریڈی میڈ ملبوسات' کھسے' زنانہ جیولری' الیس اللہ کی انگوٹھیاں' حضور انور کی تصاویر کے فریم' جائے نماز' پاکستان' بنگلہ دیش اور بھارت کی مصنوعات' ٹوپیاں' سٹکرز' سپیوں پر کندہ کلمہ اور الیس اللہ وغیرہ۔ برطانیہ' جرمنی' کینیڈا' پاکستان بھارت' بنگلہ دیش اور کئی دیگر ممالک سے آنے والے احباب نے یہ سٹالز لگائے تھے۔

کھانے پینے کی اشیاء کے سٹالز

اسی طرح جلسہ کے موقع پر کھانے پینے کی اشیاء کے سٹالز بھی مہمانوں کے مرکز نگاہ بنے رہے۔ کیونکہ یہ جماعتی انتظام کے تحت لگائے گئے تھے اس لئے مختلف احباب نے رضاکارانہ کام سرانجام دیئے۔ کھانے پینے کی اشیاء میں جوسز' سموسے' جلیبی' نمک پارے' چپس' شامی اور سیخ کباب' مچھلی کی مختلف ڈشز' چکن کی مختلف ڈشز' تکے' برگر' مرغی کا بغیر ہڈی کے گوشت (یہ نئی ڈش متعارف کرائی گئی) فرنچ فرائز اور میٹھا پان وغیرہ۔ جلسہ کی سب سے مقبول ڈشز کباب اور برگر تھے۔ مہمانوں کا ان سٹالز کے سامنے زیادہ رش دیکھا گیا۔ مہمانوں نے یہ عمدہ اور لذیذ کھانے بہت شوق سے کھائے۔

بک سٹال

جلسہ سالانہ کے موقع پر لگائے جانے والے سٹالز میں ایک اہم سٹال کتابوں کا بھی ہوتا ہے۔ جس میں نئی اور پرانی متعدد کتب رکھی جاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی تحریرات پر مبنی کتب' حضور انور کا ترجمہ کیا ہوا قرآن کریم اور معروف احمدی شاعر عبیداللہ علیم کے دو مجموعہ ہائے کلام پر مشتمل کتاب اس سٹال کی زینت تھے۔

سمعی بصری سٹال

اس سٹال میں حضور انور کے خطبات جمعہ اور دیگر خطابات و تقاریر کی آڈیو اور ویڈیو کیسٹس دستیاب تھیں۔ ان کے علاوہ ملاقات پروگرامز' مجالس سوال و جواب اور مجالس عرفان کی کیسٹس بھی مہیا کی گئی تھیں۔ اس سٹال کی ایک اہم بات یہ تھی کہ یہاں ایسی کیسٹس بھی موجود تھیں جن میں حضور انور کی مجالس سوال و جواب و مجالس عرفان میں سے مختلف موضوعات کا الگ الگ انتخاب موجود تھا۔

باقی صفحہ 6 پر

مکرم فرید احمد صاحب نوید

خون دل دے کے نکھاریں گے رخ برگ گلاب

آپ کے باغیچے کیلئے چند بنیادی اور مفید باتیں

باغبانی کا شوق مزیدار ہونے کے ساتھ ساتھ مفید اور صحت مند شوق ہے۔ تاہم ہماری بھاری اکثریت کچھ بنیادی باتوں کے نہ جاننے کی وجہ سے اس مشغلے کو اختیار نہیں کرپاتی۔ ذیل میں ہم آپ کے لئے بہت ہی بنیادی نوعیت کی چھوٹی چھوٹی باتیں پیش کر رہے ہیں جن پر عمل کرکے آپ اپنے گھر میں بھی ایک خوبصورت باغیچہ تیار کرسکتے ہیں۔

آغاز مختصر رکھیں

سب سے اہم اور بنیادی بات یہ ہے کہ جب آپ گھر میں باغبانی کا آغاز کریں تو صرف اتنے پودے رکھیں جنہیں آپ آسانی کے ساتھ سنبھال سکتے ہوں۔ کیونکہ گھر میں باغبانی کے آغاز کے لئے آپ پودے تو بہت آسانی سے خرید سکتے ہیں لیکن ابتداء میں زیادہ پودوں کو سنبھالنا ایک مشکل کام ہوگا اس لئے آغاز محض چند پودوں سے کریں اور صرف ان پودوں کو چنیں جو آپ کو بہت زیادہ پسند ہوں۔ ایک معیاری آغاز کے لئے آپ کا باغیچہ 12X8 فٹ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

آغاز سے پہلے پورا منصوبہ بنائیں

سوچ سمجھ کر اور منصوبہ بندی سے کئے جانے والے کام ہمیشہ بہتر رہتے ہیں اس لئے کام کے آغاز سے قبل منصوبہ بندی ضرور کریں خواہ اس کے لئے آپ کو کچھ وقت ہی کیوں نہ خرچ کرنا پڑے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ مربوط انداز میں لگائے ہوئے پودے نہ صرف دیدہ زیب معلوم ہوتے ہیں بلکہ یہ بات ان کی صحت اور افزائش کے لئے بھی مفید ہوتی ہے۔

درست زمین کا انتخاب کریں

جب بھی آپ اپنے گھر میں باغیچہ بنانے یا پودے لگانے کا ارادہ کریں تو ایک مرتبہ گہری نظر سے اپنے گھر کے ان تمام ممکنہ مقامات کا جائزہ لیں جہاں آپ پودے لگاسکتے ہیں۔ پودے کو بڑھنے اور افزائش کے لئے ایک سازگار ماحول درکار ہوتا ہے اس لئے جس جگہ کا بھی آپ انتخاب کریں کچھ دنوں تک اس کا گہرا جائزہ لیں۔ یہ دیکھیں کہ سورج کی روشنی اس جگہ پر مختلف اوقات میں کتنی پڑتی ہے۔ سائے کی صورت حال کیا ہے۔ موسموں کے ادلنے بدلنے سے سورج کی براہ راست روشنی پر کوئی فرق تو نہیں پڑتا۔ وغیرہ۔ یہ سب باتیں آپ کی باغبانی اور پودوں کے لئے ممد و معاون ثابت ہوں گی۔

ترتیب سے لگائیں

جب آپ پودے لگائیں یا باغیچہ بنائیں تو ابتداء سے ہی یہ بات ذہن میں رکھیں کہ یہ پودے اس لئے لگائے جا رہے ہیں کہ دیکھنے والے کی آنکھوں کو خوبصورت معلوم ہوں اور ہر ایک دیکھنے والا سہولت سے انہیں دیکھ سکے۔ اس لئے یہ اہتمام ضرور کریں کہ چھوٹے قد کے پودے سامنے اور بڑے قد کے پودے ان کے پیچھے لگائیں۔

پودوں سے پیار کا تعلق ضروری ہے

پودوں کے لئے جگہ کا انتخاب کرتے ہوئے یہ خیال رکھیں کہ پودے ایسی جگہ پر لگائے جائیں جو آپ کے معمول کے آنے جانے والی جگہ ہو اور جہاں سے اکثر آپ کا گزر ہوتا ہو۔ یہ تعلق اور روزمرہ کا میل جول پودوں کی بیماریوں یا ان کو پہنچنے والے نقصانات سے آپ کو فوری طور پر آگاہ کردیا کرے گا۔ اور آپ انہیں جلد از جلد دور کرسکیں گے۔ یہ بات بہت سچ ہے کہ "پودوں کے لئے سب سے بہترین کھاد باغبان کے قدموں کی خاک ہوا کرتی ہے۔"

مناسب فاصلہ ضروری ہے

پودے لگاتے ہوئے ان کے باہمی فاصلے پر بھی توجہ ضروری ہے کیونکہ زیادہ نزدیک لگے ہوئے پودے ایک دوسرے کی افزائش میں روک بن جاتے ہیں۔ نیز پکی دیواروں اور روشوں سے بھی کچھ مناسب فاصلہ دیکھ کر پودا لگانا چاہئے۔

فطرت کے مطابق چلیں

کامیاب باغبانی کے لئے یہ بات بہت اہم ہے کہ پودوں کو ان کی فطرت کے مطابق ماحول مہیا کریں۔ ایک ماہر سے ماہر باغبان بھی دھوپ میں چلنے والے پودوں کو کمرے میں نہیں چلا سکتا نہ ہی زیادہ پانی میں پنپنے والے پودے کو خشک زمین میں اگا سکتا ہے۔ اس لئے یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ فطرت نے ہر پودے کو ایک مخصوص ماحول کے لئے بنایا ہے۔ اپنے گھر کے ماحول اور گردوپیش کے مطابق پودے منتخب کریں یہ بات آپ کے کام کو بہت آسان کردے گی کیونکہ عملاً آپ پودے کی فطرت کے مطابق چل رہے ہوں گے نہ کہ اس کے خلاف۔

کتنے پودے خریدے جائیں

جب آپ پودوں کو اگانے کے لئے جگہ کا انتخاب کرلیں تو اس کی مناسبت سے پودے خریدیں۔ یہ دھیان میں رکھیں کہ ہر ایک پودے نے بڑا ہو کر اپنی ایک جگہ گھیرنی ہے اس لئے پودا خریدتے وقت مالی یا متعلقہ پودے کی کیٹالاگ سے یہ بات ضرور معلوم کرلیں کہ یہ پودا عموماً کتنا اونچا ہوتا ہے اور اس کی چوڑائی کتنی ہوتی ہے؟ پودے کی لمبائی اور حجم کے مطابق اسے درست جگہ دے کر آپ اندازہ لگا لیں کہ اپنے باغیچے کے لئے آپ کو کتنے پودے درکار ہیں۔

پانی کھڑا نہ ہو

ایک متوازن اور صحت مند باغیچے کے لئے یہ بات بہت اہم ہے کہ اس میں سے پانی کا نکاس بالکل درست ہوتا ہو۔ یہ نہ ہو کہ آپ پودوں کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کربیٹھیں جہاں بارش کے نتیجے میں یا ویسے ہی ایک جگہ پانی کھڑا ہو جاتا ہو۔ زیادہ پانی کے نتیجے میں پودوں کی افزائش متاثر ہوتی ہے پودوں کو آکسیجن کی فراہمی متاثر ہوتی ہے اور پودے جل جاتے ہیں۔

ہوا کی تباہ کاریاں

نرم و نازک بچوں کی طرح پودے بھی سخت ہوا سے متاثر ہوتے ہیں اس لئے ایسی جگہ کا انتخاب کریں جو تیز ہواؤں کی زد میں نہ آتی ہو۔ پودوں کے لئے ایسی جگہ مناسب ہوتی ہے جہاں آتے آتے ہوا کا زور ٹوٹ جائے۔

پودے بھی گھر کا ایک حصہ ہیں

ہم اپنے گھروں کی سجاوٹ پر بے شمار وقت اور پیسہ صرف کرتے ہیں لیکن یہ بات بھول جاتے ہیں کہ ہمارے گھروں کا ایک بنیادی حصہ پودے ہیں۔ اگر آپ اپنے باغیچے کو گھر کا ایک کمرہ سمجھیں تو آپ محسوس کریں گے کہ اس میں گھاس ایک قالین کی طرح بچھی ہوئی ہے۔ اس میں لگی ہوئی باڑیں دیواروں کی طرح ہیں اور اس کمرے کا سازو سامان اور فرنیچر پودے ہیں جو خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ پس پودے لگانے کے بعد ان کی بھی ویسی ہی حفاظت ضروری ہے جیسی آپ گھر کے باقی حصوں اور سازو سامان کی کرتے ہیں۔

توازن ایک اہم چیز ہے

آپ باغیچہ جتنا بھی بڑا بنائیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بنیادی چیز جو ہر ایک باغیچے کے لئے لازم ہے وہ توازن ہے۔ جگہ کا استعمال متوازن طور پر کیجئے اور اگر ہوسکے تو اپنے باغیچے کو مختلف برابر حصوں میں تقسیم کرلیجئے۔ یہ بات آپ کے پودوں کے حسن کو دوبالا کردے گی۔

ایک تصویر کی طرح سجائیں

جس طرح ایک مصور اپنی پینٹنگز میں مختلف رنگ بکھیر کر اسے حسین بناتا ہے اسی طرح آپ اپنے باغیچے میں ترتیب سے رنگوں کا استعمال کرکے اسے دیدہ زیب بنا سکتے ہیں۔ رنگوں کا توازن اور باہم ربط بہت درست ہونا چاہئے تاکہ دیکھنے والے کو آپ کا باغیچہ ایک خوبصورت تصویر کی طرح نظر آئے۔ یہ بات یقیناً آپ نے محسوس کی ہوگی کہ تصویر میں شوخ اور گہرے رنگ ابھر کر دیکھنے والے کو نزدیک محسوس ہوتے ہیں جب کہ ہلکے رنگ دبے ہوئے اور دور محسوس ہوتے ہیں اس لئے اگر آپ اپنے چھوٹے باغیچے کو بڑا دکھانا چاہتے ہیں تو ہلکے رنگ کے پھولوں کا انتخاب کریں اور اسی طرح ایک بڑے اور وسیع باغیچے کو مناسب دکھانے کے لئے گہرے اور شوخ رنگ کے پھول لگائے جاسکتے ہیں۔

اندرونی سجاوٹ اور بیرونی رنگ

آپ نے گھر کے باغیچے میں جو پھول لگائے ہیں ان کا ایک مقصد یقیناً یہ بھی ہوگا کہ پھولوں کے جوبن کے دنوں میں آپ ان پھولوں کو اتار کر گھر میں مختلف جگہوں پر سجا سکیں اس لئے پودے لگاتے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ گھر کی اندرونی سجاوٹ جن رنگوں کا تقاضا کرتی ہے صرف انہی رنگوں کے پھول لگائے جائیں۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ پھول آپ نے اپنے گھر کی سجاوٹ کے لئے ہی تو لگائے ہیں۔

اگر زیادہ وقت نہیں

اگر آپ کی مصروفیات اس بات کی اجازت

نہیں دیتیں کہ آپ پودوں کے لئے بہت سا وقت نکال سکیں تو بھی کوئی بات نہیں۔ ایسی صورت میں آپ کے لئے آسان ترین راستہ یہ ہے کہ آپ ایسے پودوں کا انتخاب کریں جو دیدہ زیب تو ہوں لیکن بہت احتیاط اور وقت کا تقاضا نہ کرتے ہوں۔ نازک پودا لگا کر اسے جلا لینے سے بہتر ہے کہ آپ نسبتاً سخت جان پودوں کا انتخاب کریں اس کے لئے پھول دینے والی بیلیں آپ کے بہت کام آ سکتی ہیں جو بہت مشکل حالات کو بھی برداشت کر لیتی ہیں۔

درخت اور سبزیاں بھی لگائیں

پھولدار پودوں کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی بہت اہم ہے کہ ہر ایک گھر میں کسی قدر پھلدار درخت اور سبزیاں بھی لگائی جائیں۔ یہ بات درست ہے کہ آپ چند روپوں کے عوض بازار سے سبزی خرید سکتے ہیں لیکن اپنے ہاتھ سے لگائی ہوئی سبزی اور پھل آپ کو خوشی کی جو عجیب کیفیت دیتے ہیں وہ بازار سے حاصل کردہ چیزوں سے نہیں مل سکتی۔ اپنے گھروں میں کم از کم تین پھلدار پودے ضرور لگائیں جو آپ کی طرف سے آپ کی آئندہ نسلوں کے لئے ایک خوبصورت تحفہ ہوگا۔

رات کے وقت پھولوں کا حسن

اگر آپ اپنے کام کی نوعیت کے اعتبار سے دن بھر گھر سے باہر رہتے ہیں اور صرف رات کو ہی اپنے باغیچے سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں تو پھر پھولوں کے چناؤ میں یہ بات مدنظر رکھیں کہ شوخ اور گہرے رنگ رات کو اپنی خوبصورتی کھو دیتے ہیں جب کہ ہلکے رنگوں کے پھول مثلاً سفید 'آف وائٹ' گلابی اور پیلے رنگ کے پھول رات کے اوقات میں بھی اپنی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ اپنے باغیچے میں مناسب روشنی کا اہتمام کریں اور ان پھولوں سے رات کے وقت بھی محظوظ ہوں۔ اسی سلسلے میں یہ بات بھی اہم ہے کہ بعض اقسام کے پھول اور بیلیں رات کے وقت خوب معطر ہوتی ہیں اور ہر طرف خوشبو بکھیرتی ہیں۔ ماحول کو زیادہ اچھا بنانے کے لئے ان کا لگانا بھی مفید ہوگا۔

پرندوں کو بلانے کا ذریعہ

خوبصورت پرندوں کی بیشتر اقسام پودوں سے بہت محبت کرتی ہیں اس لئے آپ کے گھر کا باغیچہ آپ کو اس بات کی ضمانت بھی فراہم کرتا ہے کہ آپ کے گھر میں پرندوں کی چہچہاہٹ کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور خوبصورت اور دیدہ زیب پرندے وقتاً فوقتاً آپ کے گھر میں ڈیرے ڈالتے رہیں گے۔ اس سلسلے میں ایک بات یاد رکھیں کہ اکثر پرندے سرخ رنگ کے پھولوں سے گھبراتے ہیں اس لئے اپنے باغیچے میں سرخ پھول بہت زیادہ نہ لگائیں۔ خوبصورت پرندے اور دیدہ زیب تتلیاں آپ کے گھر میں پودے لگنے کے منتظر رہتے ہیں۔

پولینیشن ضروری ہے

قدرت نے پودوں کو بھی نر اور مادہ میں تقسیم کر رکھا ہے اس لئے پھلدار پودوں میں خصوصیت کے ساتھ پولی نیشن کی ضرورت پڑتی ہے لیکن یہ کوئی بہت مشکل بات نہیں ہے اس کے لئے آپ کسی بھی مالی سے رابطہ کر کے مشورہ لے سکتے ہیں۔ پھل دار پودے لگاتے وقت گھر میں دونوں اقسام کے پودے ضرور لگائیں۔

بیج کتنی گہرائی میں لگائیں؟

عام طور پر نو آموز باغبان جب کسی پودے کے لئے بیج لگاتے ہیں تو احتیاط کرتے کرتے بیج کو زیادہ ہی گہرا دبا دیتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ آپ بیج کو بو رہے ہیں نہ کہ اسے دفن کر رہے ہیں۔ اس لئے بیج کو زیادہ گہرائی میں لگانے کی نسبت کم گہرائی میں لگانا زیادہ بہتر ہے۔ اکثر پودوں کے بیج محض مٹی میں ڈھانپنے سے ہی چل جاتے ہیں۔ تاہم بیج سے پودا چلانے کے لئے تندرست اور اچھی نسل کے بیج خریدیں تاکہ پودا صحت مند ہو۔

کتنی دیر کے بعد پانی چاہئے

گزشتہ وقتوں کا یہ فارمولا کہ ہر ہفتے ایک انچ پانی دیا جائے شاید آپ کو وقت میں ڈال سکتا ہے۔ پانی دینے کے لئے بہت زیادہ مشکل طریق اختیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ سادہ طریق پر اپنی انگلی کو سطح زمین میں دھنسا کر دیکھ لیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ دو انچ گہرائی کے بعد زمین خشک ہونے لگی ہے تو یہ وقت پانی کی ضرورت کے اعتبار سے نہایت مناسب ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ زیادہ پانی بھی اتنا ہی نقصان دہ ہے جتنا کم پانی۔

دوپہر اور رات کے وقت پانی نہ دیں

پودوں کو یا تو صبح سویرے پانی دیں یا پھر شام کے وقت۔ دوپہر کے وقت پودوں کو ہرگز پانی نہ دیں کیونکہ یہ پودے کے لئے بھی نقصان دہ ہے اور پانی اس وقت زیادہ ضائع ہوگا۔ دوپہر کے وقت پانی دینے سے پودوں کے پتوں پر گرنے والے پانی کے قطرے عدسوں (Lenses) کی طرح سورج کی روشنی کو پتوں پر منعکس کرتے ہیں جس کی وجہ سے پودے جل جاتے ہیں۔ اسی طرح رات کو پانی دینے سے پودوں کی افزائش کم ہو جاتی ہے اور انہیں پھپھوندی لگنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اگر شام کے وقت پانی دینا ہو تو ایسے وقت میں دیں جب پودا رات تک اس پانی کو جذب کر لے۔

اپنی گلیوں کو بھی سایہ دار بنائیں

جب آپ اپنے گھر میں پودے لگانے کا سوچیں تو ساتھ ہی یہ خیال بھی رکھیں کہ آپ کا شہر اور آپ کی گلیاں بھی آپ کے گھر سے ہی تعلق رکھتی ہیں۔ اس لئے گھر کے بیرونی طرف بھی سایہ دار پودے ضرور لگائیں جو گزرنے والوں کے لئے سائے کا موجب بنیں اور دیکھنے میں بھی خوبصورت معلوم ہوں۔ اس مقصد کے لئے نسبتاً سخت جان اور زیادہ سایہ دار اقسام کا چناؤ کریں تاکہ کم سے کم محنت سے زیادہ سے زیادہ نتائج حاصل کئے جا سکیں۔

یہ مذکورہ بالا چھوٹی چھوٹی باتیں بظاہر بہت معمولی دکھائی دیتی ہیں لیکن درحقیقت یہ چھوٹی تو ضرور ہیں لیکن معمولی ہرگز نہیں ہیں۔ نباتات ہماری دنیا کا ایک ایسا ضروری حصہ ہیں جن پر ہماری زندگی کا دارومدار ہے۔ یہ پودے اور درخت ہمارے لئے بے شمار خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ اسی لئے ہم سے تھوڑی سی توجہ کا بھی تقاضا کرتے ہیں۔ اگر آپ کچھ وقت اس صحت بخش مشغلے کے لئے نکال سکیں تو یہ نہ صرف پودوں کے لئے بہتر ہوگا بلکہ خود آپ کے لئے بھی آپ کے ماحول کے لئے بھی فرحت بخش اور حیرت انگیز فوائد کا موجب ہوگا۔

☆☆☆☆☆

لونا اوّل کی روانگی

4۔ اکتوبر 1957ء کو روس نے اپنا پہلا خلائی جہاز سپٹنک اول خلا میں بھیجا تو گویا انسان کے چاند تک پہنچنے کے خواب کو تعبیر دینے کا وقت آ گیا۔

سپٹنک اول' دوم اور سوم کی کامیاب پروازوں کے بعد' روس نے چاند کی جانب اپنا پہلا خلائی جہاز لونا اول روانہ کیا۔ یہ خلائی جہاز 2۔ جنوری 1959ء کو روس کے مقام Tyuratam سے روانہ کیا گیا اور اس کی سب سے بڑی کامیابی یہ تھی کہ یہ چاند سے چار ہزار چھ سو ساٹھ (4660) میل کے فاصلے سے گزرا۔ اس پرواز کی کامیابی کے بعد روس نے لونا سلسلہ کے خلائی جہازوں کا سلسلہ جاری رکھا اور 12۔ ستمبر 1959ء کو لونا دوم چاند کی جانب روانہ کیا گیا 2 دن بعد یہ خلائی جہاز چاند کی سطح سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا۔ لونا سلسلہ ہی کا اور خلائی جہاز لونا نہم پہلا خلائی جہاز تھا جو 3۔ فروری 1966ء کو چاند کی سطح پر اترا اور اس نے چاند کی سطح پر Soft landing کرنے والے پہلے خلائی جہاز کی حیثیت حاصل کر لی۔

روس نے لونا سلسلہ کے 21 خلائی جہاز خلا میں روانہ کئے تھے۔ جن میں سے بعض کا وزن 2 ٹن تک تھا جبکہ چاند کی سمت روانہ کئے جانے والے پہلے خلائی جہاز لونا اول کا وزن محض چند سو پونڈ تھا۔

2۔ جنوری 1959ء اس لحاظ سے ایک بہت اہم تاریخ ہے کہ اس دن زمین سے چاند کی سمت پہلا خلائی جہاز روانہ کیا گیا جو بالآخر 21۔ جولائی 1969ء کو انسان کے چاند پر قدم رکھنے پر منتج ہوا۔

زنجبیل "یہ عربی نام ہے' ہندی میں اسے سونٹھ کہتے ہیں۔ فارسی میں شنگویز اور انگریزی میں Ginger کہتے ہیں۔

عام زبان میں اسے سونٹھ کہا جاتا ہے۔ سبز سونٹھ کو ادرک کہتے ہیں۔ اور بعض کے نزدیک ادرک سونٹھ کی قسم ہے۔ اس کا رنگ غباری ہوتا ہے۔ اور ذائقہ و بو تیز ہوتی ہے۔

یہ دوائی ہر طریقہ علاج میں استعمال ہوتی ہے۔ نیز ایلوپیتھک میں اس کا شربت اور ٹنکچر بنائے جاتے ہیں۔

یعنی "سیرپ آف جنجر اور ٹنکچر آف جنجر"

بقیہ صفحہ 4

سیٹلائٹ سٹال

یہاں سیٹلائٹ سے متعلق مختلف آلات 'ڈشیں اور معلومات وغیرہ موجود تھیں۔ یہاں ایسی ڈشوں کے ماڈل بھی رکھے گئے تھے جو سائز میں چھوٹی اور کارکردگی میں بہت زیادہ تھیں۔ ان میں L.N.B اس انداز سے لگائی گئی تھی کہ وہ جگہ بھی کم گھیرے اور اسے لگانا بھی آسان ہو۔ الغرض یہاں کئی قسم کے جدید آلات مہیا کئے گئے تھے۔

نادر تصاویر کی نمائش

خواتین کی مارکی کے نزدیک نادر اور اہم تاریخی تصاویر کی نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا۔ سینکڑوں تصاویر کو ایک ترتیب سے اور نہایت خوبصورت انداز میں لگایا گیا تھا۔ جلسہ پر آنے والے مہمانوں نے اس نمائش کو دلچسپی سے دیکھا۔ اس نمائش میں حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے رفقاء کا گروپ فوٹو' حضرت مسیح موعود کی تاریخی گھڑی' اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل' پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ اور سب سے بڑھ کر جماعت احمدیہ کے فرزند حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب کی بعض اہم تصاویر' پاکستان کے پہلے نوبل انعام یافتہ احمدی سائنس دان محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب' گزشتہ جلسہ ہائے سالانہ برطانیہ کی تصویری جھلکیاں اور ممالک عالم میں قائم احمدیہ بیوت الذکر کی تصاویر کے ساتھ ساتھ اس نمائش میں مختلف شعبہ جات میں جماعتی ترقی کو گراف کی شکل میں بنا کر شامل کیا گیا تھا۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کشمیر میں حالات تبدیل ہو رہے ہیں

بھارتی وزیراعظم واجپائی نے کہا ہے کہ کشمیر میں حالات تبدیل ہو رہے ہیں۔ حزب کو پاکستان نے جنگ بندی پر مجبور کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مجاہدین اختلافات کا شکار ہیں ان کو سختی سے کچل دیں گے۔ جو بھی عسکری تنظیم جہاد ترک کرے گی اس سے مذاکرات کریں گے۔

پولیس اسٹیشن فوجی کیمپ تباہ

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے تابڑ توڑ حملے کرکے ایک پولیس اسٹیشن اور فوجی کیمپ کو تباہ کر دیا۔ کیپٹن سمیت 37۔افراد ہلاک ہو گئے۔ بانہال پولیس اسٹیشن پر مجاہدین نے راکٹوں اور بھاری مشین گنوں سے حملہ کرکے کئی اہلکاروں کو ہلاک و زخمی کر دیا۔ فوج نے حملے کی تصدیق کر دی ہے۔ کیرن سیکٹر میں مجاہد تنظیم مسلم جانباز فورس نے بٹالین ہیڈکوارٹر پر شدید حملہ کیا جس سے 17۔ بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ بارودی سرنگ کے دھماکے میں دو مزید بھارتی فوجی مارے گئے۔ جھڑپوں میں حرکت المجاہدین کے کمانڈر سمیت 5 مجاہدین شہید ہوئے۔ مجاہدین نے 3 بھارتی مخبر بھی ہلاک کر دیئے۔

سکھوں کی مذہبی کتب کی چوری

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ گولڈن ٹمپل پر فوج کشی کے دوران بھارتی فوج نے سکھوں کی مذہبی کتب چوری کر لی تھیں۔ ان میں کتب کے علاوہ تصاویر' رسالے' خطوط اور سکھ سٹوڈنٹس فیڈریشن کی رپورٹس بھی شامل ہیں۔

حریت کانفرنس کا فارمولا

کل جماعتی حریت کانفرنس نے پاک بھارت مذاکرات میں تعطل دور کرنے کیلئے فارمولا پیش کر دیا ہے۔ حریت کانفرنس جلد دو گروپ تشکیل دے دے گی۔ جن میں سے ایک پاکستان اور دوسرا بھارت کے ساتھ بیک وقت مذاکرات کرے گا۔ اس سے پاک بھارت کے درمیان پل قائم ہونے کی توقع کی جا رہی ہے۔

راجوری میں 6 ہندو قتل

مقبوضہ کشمیر کے شہر راجوری میں نامعلوم افراد نے حملہ کرکے 6 ہندوؤں کو ہلاک کر دیا۔ جبکہ 6 زخمی ہوئے علاقے میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ 600 ہندوؤں نے لاشیں اٹھا کر مظاہرہ کیا۔ سرکاری گاڑی جلا دی۔ افسروں پر حملہ کیا اور فاروق عبداللہ کے آنے تک چتا نہ جلانے کا اعلان کیا۔ پولیس نے کہا ہے یہ علاقہ حرکت الجہاد کا گڑھ ہے ہمارا انہی پر شک ہے۔

روسی آبدوز کے 61۔افراد ہلاک

سمندر کی تہہ میں پھنسی ہوئی روسی آبدوز کے سواروں کے بارے میں خدشہ ہے کہ اس کے کمانڈر اور 60۔افسر اور جوان ہلاک ہو چکے ہیں۔ خیال ہے کہ کمانڈر اور عملے کے ارکان آبدوز کے پہلے دو کمپارٹمنٹس میں تھے جو حادثے سے بری طرح متاثر ہوئے۔

سری لنکا کی پارلیمنٹ توڑ دی گئی

سری لنکا کی صدر چندریکا کمارا ٹنگا نے گذشتہ روز پارلیمنٹ توڑ دی اور 10۔ اکتوبر کو عام انتخابات کا اعلان کیا۔ 225۔ ارکان پر مشتمل پارلیمنٹ کو اس کی چھ سالہ مدت کے اختتام سے چھ روز پہلے تحلیل کر دیا گیا۔ پارلیمنٹ توڑنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔

دولت مندوں کا فائدہ چاہتے ہیں

امریکی صدارتی امیدوار اور موجودہ نائب صدر الگور نے الزام لگایا ہے کہ ٹیکسوں میں کمی کا منصوبہ پیش کرکے بش جونیئر دولت مندوں کا فائدہ چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں صدر منتخب ہو گیا تو عوامی بہبود اور اقتصادی مسائل پر زیادہ توجہ دوں گا۔ ایجنڈے میں صحت اور تعلیم سرفہرست ہے۔ انہوں نے یہ باتیں ڈیموکریٹک پارٹی کے کنونشن میں اپنی نامزدگی کے بعد خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

عارضی ملن کے بعد جدائی

شمالی اور جنوبی کوریا کے منقسم خاندانوں کے افراد ایک دوسرے کے ملک میں اپنے رشتہ داروں سے ملنے کے بعد واپس چلے گئے۔ نصف صدی سے زیادہ عرصے سے بچھڑے ہوئے افراد چند روز قبل ایک دوسرے سے ملنے آئے تھے۔ سیول اور پیانگ یانگ میں بچھڑے ہوئے خاندانوں کے افراد واپس جانے لگے تو اس موقع پر انتہائی جذباتی منظر دیکھنے میں آئے۔ لوگ روتے ہوئے اپنے رشتہ داروں سے جدا ہوئے۔

خودمختار فلسطین کی پیشکش

اسرائیل کے وزیراعظم ایہود بارک نے تنازعہ ختم کرنے کی شرط پر خودمختار فلسطین کی پیشکش کر دی ہے۔ ملٹری کالج سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فلسطینی یکطرفہ طور پر اعلان آزادی نہ کریں۔ اس سے تشدد میں اضافہ ہو گا۔ نئی ریاست کو امریکہ اور دوسرے صنعتی ممالک سے امداد کی ضرورت ہو گی اس لئے فلسطینی انتظار کریں۔

کلنٹن پھر پھنس گئے

صدر کلنٹن جاتے جاتے مونیکا سکینڈل میں پھر پھنس گئے ہیں۔ ایک گرینڈ جیوری تشکیل دی گئی ہے جو اس بات کا جائزہ لی گی کہ کلنٹن پر صدارت سے فارغ ہونے کے بعد مقدمہ چلایا جا سکتا ہے یا نہیں۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محمد زمان صاحب ریٹائرڈ کارکن دفتر صدر۔ صدر انجمن احمدیہ دارالعلوم شرقی حلقہ برکت مورخہ 22 جولائی 2000ء سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

باغبانی کے لئے مشورہ

○ اگر آپ کو اپنے باغیچہ یا لان کی خوبصورتی اور سرسبزی میں کوئی مشکل درپیش ہے۔ یا پودوں اور درختوں کی نشوونما میں کوئی خرابی ہے تو مشورہ کے لئے گلشن احمد نرسری سے رابطہ کریں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری خضر حیات مانگٹ صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ کی والدہ محترمہ ارشاد بی بی صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ مانگٹ اونچا۔ اہلیہ چوہدری محمد حیات مانگٹ مرحوم مورخہ 2000-7-17 کو معمولی علالت کے بعد گوجرانوالہ میں وفات پا گئیں آپ کا جسد خاکی اسی دن آپ کے آبائی گاؤں مانگٹ اونچا لایا گیا اور مورخہ 2000-7-18 کو مربی صاحب ضلع حافظ آباد نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں مانگٹ اونچا کی جماعت اور ضلع کی جماعتوں نے شرکت کی۔ آپ ایک لمبا عرصہ مانگٹ اونچا کی صدر لجنہ اماء اللہ رہیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق چوہدری جہاں خاں مانگٹ کی بیٹی اور سابق امیر ضلع حافظ آباد مکرم چوہدری افضل خاں مانگٹ (مرحوم) کی ہمشیرہ تھیں۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرماوے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ فرزانہ بشارت صاحبہ بابت ترکہ مکرم بشارت احمد صاحب)

محترمہ فرزانہ بشارت صاحبہ بیوہ مکرم بشارت احمد صاحب سابق انسپکٹر تحریک جدید ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ انکی امانت ذاتی نمبر 14/109 امانت تحریک جدید میں اس وقت مبلغ -/8685 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم مجھے ادا کی جائے۔ انکے ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) محترمہ فرزانہ بشارت صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ فائزہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ قدسیہ عنبر صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ سلمٰی سوسن صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ عظمٰی عطیۃ الحی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مجلس نابینا ربوہ کی تقریب شکرانہ

○ مورخہ 9۔ اگست 2000ء صبح پونے دس بجے دارالضیافت کی بالائی منزل کے ہال میں خدا تعالیٰ کے جماعت احمدیہ پر ہونے والے افضال اور عنایات پر شکر ادا کرنے کے لئے مجلس نابینا ربوہ نے ایک تقریب منعقد کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ آغاز میں مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب نے تلاوت کی اور مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ کلام خوش الحانی سے پڑھا۔ مکرم حافظ محمود احمد صاحب ناصر نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم بھی جماعت احمدیہ کی تاریخی اور سنہری فتح اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کو محسوس کرنے کا شعور رکھتے ہیں۔ اس خوشی کے موقع پر انہوں نے حضور انور کے لئے دعا کی اللہ تعالیٰ آپ کو فتوحات اور نصرت عظیمہ سے نوازے' آپ کو جلد وطن واپس لائے۔ آمین آخر میں انہوں نے مجلس کی کارکردگی پر روشنی ڈالی اور بعض تجاویز پیش کیں۔

اس تقریب میں ایک نابینا مہمان مکرم حافظ عبدالمنان صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر سپیشل ایجوکیشن اسلام آباد بھی شریک تھے۔ آپ بیس سے زیادہ جماعتی بریل کتب کی پروف ریڈنگ کر چکے ہیں جن میں حضرت اقدس مسیح موعود کی کئی کتب شامل ہیں۔ انہوں نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ جماعتی بریل کتب کی پروف ریڈنگ کی بدولت خدا تعالیٰ نے میرے لئے علم کے سمندر کھولنے کا ایسا ذریعہ پیدا کر دیا جس کا میں نے سوچا بھی نہیں تھا۔ میں اپنے دفتر کے علاوہ گھر پر بھی ان کتابوں کا مطالعہ کرتا ہوں اور انہیں ذہن نشین بھی کرتا ہوں انہوں نے مجلس نابینا کے حوالے سے بعض تجاویز بھی پیش فرمائیں۔ آخر پر مہمان خصوصی نے اپنی تقریر میں کہا کہ اب جماعت احمدیہ کی ترقی دنیا کا مقدر بن چکی ہے۔ گزشتہ احسانوں پر خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے اور ہم جو توقعات کر رہے ہیں ان کے پورا ہونے کی تیاری بھی کرنی چاہئے۔ سب حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی آخر پر دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 19 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 21۔اگست۔ غروب آفتاب۔ 6-49
منگل 22۔اگست۔ طلوع فجر۔ 4-08
منگل 22۔اگست۔ طلوع آفتاب 5-35

آرمی چیف کاعہدہ نہیں چھوڑوں گا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میں اپنی مدت پوری ہونے پر بھی آرمی چیف کا عہدہ نہیں چھوڑوں گا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ سیاست میں آنے اور عدالتی مہلت گزرنے کے بعد برسراقتدار رہنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ بلدیاتی الیکشن غیر جماعتی مگر امید ہے کہ قومی و صوبائی الیکشن جماعتی بنیادوں پر ہونگے۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخط سے پاکستان غیر مستحکم ہو جائے گا۔ جاپان سے معاملہ سمجھنے کی درخواست کروں گا۔ ایٹمی دھماکے نہ کرنے کی پابندی برقرار رکھیں گے لیکن بھارت نے دھماکے کئے تو ہم پر بھی دباؤ پڑے گا۔ چیف ایگزیکٹو نے یہ باتیں جاپانی نیوز ایجنسی اور اخبارات سے انٹرویو میں کہیں۔

آئی ایم ایف پانچ ارب مانگتا ہے

جاپانی ذرائع ابلاغ سے انٹرویو میں چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ ریلیف پیکیج کیلئے آئی ایم ایف 5۔ارب مانگتا ہے۔ ہمارے پاس اتنی رقم نہیں۔ امید ہے کہ وہ ہمیں کونے میں نہیں دھکیلے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کچھ دیجئے تاکہ استحکام حاصل کرسکیں۔

ایک ہزار قانون بدلیں گے

قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ر) سید تنویر حسین نقوی نے بتایا ہے کہ ضلعی حکومتی نظام پر عمل درآمد کیلئے ایک ہزار قانون بھی بدلنا پڑے تو گریز نہیں گے۔ دو اہم ترامیم ضرور ہونگی جن کے تحت آئین اپنا تحفظ خود کر سکے گا۔ اور کوئی بھی نئے بلدیاتی نظام کو تبدیل نہیں کر سکے گا۔ آئین میں ترمیم کا طریقہ بدل دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی نظام کو پورا تحفظ دیں گے لیکن آئندہ کی کوئی ضمانت نہیں۔ کوشش کریں گے کہ بلدیاتی الیکشن میں سیاسی جماعتیں کسی صورت میں حصہ نہ لے سکیں۔ حکومت یہ ضمانت نہیں دے سکتی کہ الیکشن میں جاگیردار منتخب نہ ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ 1861ء کا فرسودہ پولیس ایکٹ تبدیل کر دیا جائے گا۔ اس کے تحت ایف آئی آر کا اندراج تھانے سے باہر بھی ہو سکے گا۔ نیا پولیس ڈھانچہ تیار کر لیا گیا ہے۔

بلوچستان کے ایک اور وزیر نا اہل

سرکاری گاڑیوں کے ناجائز استعمال کے الزام میں بلوچستان کے سابق وزیر محمد علی رند کو 21 سال کیلئے کسی بھی عوامی عہدے کیلئے نااہل قرار دے دیا گیا ہے۔ ان کو تین سال قید سخت اور 9 لاکھ روپے جرمانہ کی بھی سزا دے گئی ہے۔

بھارت شرائط سے دستبردار ہو جائے

حزب المجاہدین کے سپریم کمانڈر سید صلاح الدین نے کہا ہے کہ اگر بھارت مذاکرات چاہتا ہے تو تمام شرائط سے دستبردار ہو جائے۔ بھارت اور کشمیری عوام کے ساتھ ساتھ پاکستان بھی تنازعہ کا اہم فریق ہے۔ اسے شروع ہی سے مذاکرات میں شامل کئے بغیر یہ بے فائدہ ہونگے۔ اطلاعات کے مطابق مذاکرات کی بحالی کے لئے بھارتی حکومت اور حزب کے درمیان سری نگر میں خفیہ ملاقاتیں ہوئیں اگلا دور ستمبر میں ہونے کا امکان ہے۔

کور کمانڈر کانفرنس

چیف آف آرمی سٹاف اور چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں کور کمانڈرز کانفرنس ہوئی جس میں داخلی اور خارجی سلامتی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملکی سرحدوں، ورکنگ باؤنڈری اور کنٹرول لائن کی صورت حال پر بریفنگ دی گئی۔

چیئرمین واپڈا کی ناکام ملاقات

واپڈا کے چیئرمین کی سربراہی میں ایک ٹیم نے سرحد کے لیڈر خان عبدالولی خان سے ملاقات کی تاہم یہ ٹیم کالاباغ ڈیم کے مسئلے پر انہیں قائل کرنے میں ناکام رہی۔ اس ٹیم میں واپڈا کے افسروں کے علاوہ فوجی افسر بھی شامل تھے۔ بیگم نسیم ولی خان نے بتایا کہ حکومتی ٹیم کو بتا دیا گیا ہے کہ جس منصوبے کو ملک کی تین صوبائی اسمبلیوں نے مسترد کیا ہے اسے تبدیل کرنے کا موجودہ حکومت کو کس نے حق دیا ہے۔ اگر یہ حق سپریم کورٹ نے دیا ہے تو آئین میں ردوبدل کا سپریم کورٹ کو کب اختیار حاصل ہوا ہے۔ اب اس مسئلہ پر مزید مذاکرات نہیں ہوں گے۔

پنجاب ضد نہ کرے

اے این پی کے مرکزی صدر اسفندیار ولی نے کہا ہے کہ اگر پنجاب نے کالاباغ ڈیم کی ضد جاری رکھی تو باقی صوبے بغاوت کر دیں گے۔

آٹے کا تھیلا مہنگا ہو گیا

مارکیٹ کمیٹی لاہور نے رپورٹ دی ہے کہ آٹے کا بیس کلو کا تھیلا چار سے چھ روپے تک مہنگا ہو گیا ہے۔ سو کلو آٹے کی قیمت میں 30 روپے تک اضافہ ہوا ہے۔

3۔اشتہاری مقابلے میں ہلاک

جہلم سے ایک نوجوان کو اغوا کر کے لے جانے والے تین اشتہاری ملزمان پولیس مقابلے میں ہلاک کر دیئے گئے۔ مغوی کو زندہ چھڑا لیا گیا۔

ایٹمی صلاحیت میں اضافے کی ضرورت نہیں

ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے کہا ہے کہ ہمیں ایٹمی صلاحیت میں اضافے کی ضرورت نہیں۔ پاکستان اس شعبے میں بھارت پر برتری حاصل کر چکا ہے۔ ہم قابل بھروسہ ایٹمی صلاحیت کے مالک ہیں۔

امریکہ سے ملزموں کی واپسی

احتساب بیورو کے پراسیکیوٹر جنرل فاروق آدم نے بتایا ہے کہ امریکہ سے ملزموں کی واپسی کیلئے تین ہفتوں تک ریفرنس امریکہ کو بھجوا دیں گے۔ امریکہ نے ہمارے فراہم کردہ ثبوتوں کو ناکافی قرار دیا ہے۔ سرمایہ لوٹنے والوں کو بہترین پیشکش یہ ہے کہ وہ سرمایہ واپس کر دیں۔

احتساب بیورو سودے بازی بیورو

جمیعت العلمائے اسلام کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ احتساب بیورو سودے بازی بیورو بن چکا ہے۔ لوگوں کو بلیک میل کر کے کروڑوں روپے وصول کئے جا رہے ہیں۔ اس کا چیف پراسیکیوٹر سزا یافتہ ہے۔ فوجی حکومت کی پالیسیوں سے محاذ آرائی شدید ہو جائے گی حکومت کو آبیل مجھے مار کی پالیسی ختم کرنی چاہیئے۔

ضلعی حکومتوں کا نظام چیلنج

لاہور ہائی کورٹ میں ایک مقامی وکیل نے ضلعی حکومتوں کے مجوزہ نظام کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ملک اس نظام کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ خاندانوں میں دشمنی بڑھے گی۔

پیپلز پارٹی حصہ لے گی

پیپلز پارٹی کے احسان الحق پراچہ نے کہا ہے کہ بینظیر بھٹو نے کارکنوں کو بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دے دی ہے۔

طاہر سائیکل ایجنسی
بیرون حرم گیٹ ملتان
ڈیلرز: سہراب۔ ایگل۔ BMX-MTB
فون نمبرز: دکان 515281 گھر 221154

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: قارل اصفہان۔ شجرکار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکشن۔ افغانی وغیرہ
Phones: 042-6306163, 042-6368130
FAX: 042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 لیگوں پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

الٹرا ساؤنڈ۔ ای سی جی۔ کلینکل لیبارٹری
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون 213944

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر۔ ڈی فریزرز۔ ائرکنڈیشنر۔ واشنگ مشین۔ ٹیلی ویژن
فون 7357309 - 7223228
1۔لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

ضرورت ہے
(1) آفس ورک کیلئے۔ (2) ڈرائیور کم سیل مین تعلیم کم از کم میٹرک۔ عمر 25 تا 35 سال
(3) گھریلو ملازم عمر 30 تا 40 سال۔ خود ملیں 2 بجے تا 7 بجے
پتہ برائے رابطہ: میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور۔ فون 16-7932514 فیکس 7932517